© rasailojaraid.com

ادارہ کے نئے سربراہ

ڈاکٹر مس کنیز فاطمہ یوسف

ڈاکٹر مس کنیز فاطمہ یوسف پاکستان کی معروف ماہرِ تعلیم ہیں ۱۹۲۳ء کو لاہور میں آپ کی ولادت ہوئی۔ جہاں آپ نے ابتدائی تعلیم حاصل کی۔ پنجاب یونیورسٹی سے جغرافیہ میں ایم اے کیا اور ۱۹۵۶ء میں پی ایچ ڈی کرنے کے لیے امریکہ تشریف لے گئیں۔ ۱۹۶۱ء میں آپ کو گورنمنٹ کالج برائے خواتین، کوئٹہ کی پرنسپل تعینات کیا گیا۔ بعدازاں آپ کو گورنمنٹ کالج برائے خواتین، راولپنڈی کی پرنسپل مقرر کر دیا گیا۔ گورنمنٹ کالج برائے طلبہ اصغر مال راولپنڈی میں جغرافیہ کے ایک شعبہ کو متعارف کرایا۔ ۱۹۷۰ء سے ۱۹۷۲ء تک لاہور کالج برائے خواتین کی پرنسپل کی حیثیت سے فرائض انجام دیتی رہیں۔ کچھ عرصے تک آپ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور کی چیئرمین بھی رہیں۔ ۱۹۷۲ء میں آپ کو قائد اعظم (اس وقت اسلام آباد) یونیورسٹی اسلام آباد کی پہلی خاتون وائس چانسلر ہونے کا اعزاز حاصل ہوا۔ اپنے وائس چانسلری کے زمانے میں آپ نے یونیورسٹی میں ایسے شعبے قائم کیے جن کے باعث عموماً طلبہ کو ملازمت کے مواقع میسر آسکتے تھے اور ان میں ایسے طلبہ کی ایک ایسی جماعت تیار ہو سکتی تھی، جسے ملک کی جغرافیائی اور سیاسی حیثیت کا شعور ہو اور جو پاکستان کی خارجہ پالیسی کو سمجھ سکے اور جو خصوصاً ملک کے معدنی ذرائع تلاش کرنے میں فائدہ مند ثابت ہو سکے۔ یہ شعبے درج ذیل ہیں۔ بین الاقوامی تعلقات، قدرتی علوم، معاشرتی علوم، مطالعۂ پاکستان اور جغرافیائی طبیعیات۔ آپ کئی سال تک جغرافیائی سیاست پر نیشنل ڈیفنس کالج میں لیکچر بھی دیتی رہیں۔

آپ ایسی پہلی خاتون ہیں جنہوں نے ۱۹۷۳ء سے ۱۹۷۶ء تک ٹوکیو میں یو این یونیورسٹی کی رکن ایگزیکٹو کونسل کی حیثیت سے جمعیتِ اقوام میں نمائندگی کا اعزاز حاصل کیا۔ ۱۹۷۵ء سے ریٹائرمنٹ تک سیکرٹری ایجوکیشن کونسل حکومت پاکستان کے فرائض انجام دیے۔ ملکی اور بین الاقوامی اہمیت کے مختلف جرائد میں آپ کے بے شمار مقالات اشاعت پذیر ہو چکے ہیں۔ آپ متعدد کتابوں کی مصنفہ ہیں۔ ان دنوں آپ ایک جامع تاریخ پاکستان کی تالیف و تدوین کی نگرانی کر رہی ہیں جو موہن جوڈارو اور ہڑپہ کی تہذیب سے لے کر ۱۹۷۷ء کے مارشل لاء کے نفاذ تک کے عرصے پر محیط ہوگی۔

© rasailojaraid.com